Patients' Welfare Association (Regd.)

REGISTRAITON No.DSW (S) 399 OF 1981
Approved by S.R.O. No.CIT/COS.V/2007/404 - Dated 12-07-2006
DOW MEDICAL COLLEGE & CIVIL HOSPITAL, KARACHI. G.P.O. BOX No. 1314.
TEL: 99215740-45 EXT. 5040-44 Direct Line 32735214, 32715707
Website: www.pwa-chk.org.pk Email: pwachk@yahoo.com, Info@pwa-chk.org.pk

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصدیق کی جاتی ہے کہ **پیشنٹس ویلفیئر ایسوسی ایشن** (P W A) ایک شریعہ کمپلائنٹ (Sharia'h compliant) رفاہی ادارہ ہے، جو لوگوں کو مفت علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کرتا ہے، اور اس وقت تک بہت بڑی تعداد میں مستحق اور نادار مریضوں کا علاج ہو چکا ہے، اور بہت سے مریضوں کا علاج جاری ہے۔ ادارہ میں زکوٰۃ اور عطیات کی وصولی اور ان کو درست مصرف میں خرچ کرنے کا تسلی بخش انتظام ہے، اور ادارہ کے زکوٰۃ اکاؤنٹ میں زکوٰۃ کی رقم جمع کروانے سے ہی زکوٰۃ دینے والوں کی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے، جیسا کہ دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی سے جاری ہونے والے فتوی (نمبر ۱۹۲۷/۳۷) میں اس کی وضاحت کی گئی ہے۔ نیز بندہ خود ذاتی طور پر ادارہ (P W A) میں زکوٰۃ و عطیات کی وصولی اور ان کو درست مصارف میں خرچ کرنے کے حوالے سے شرعی طور پر رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

واللہ الموفق والمعین

حسین احمد سیف
رفیق دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۴/ربیع الاول/۱۴۳۹ھ
۲۳/نومبر/۲۰۱۷ء

Donate Generously to

For Zakat:

Account Title:	Patients' Welfare Association (Zakat)
Bank Name:	Meezan Bank Limited
Account:	(0164) 0102792513
IBAN:	PK69MEZN0001640102792513

For Donations:

Account Title:	Patients' Welfare Association (Donation)
Bank Name:	Meezan Bank Limited
Account:	(0164) 0102792531
IBAN:	PK68MEZN0001640102792531

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱)۔۔۔ مسئولہ صورت میں جب مستحق زکوٰۃ افراد نے منسلکہ وکالت نامہ کے ذریعہ ادارہ کو زکوٰۃ کی وصولی کا وکیل بنادیا ہے تو جو لوگ ادارہ کے زکوٰۃ اکاؤنٹ میں اپنی زکوٰۃ کی رقم جمع کروائیں گے ان کی زکوٰۃ بلاشبہ ادا ہو جائیگی۔

(۲)۔۔۔ ادارہ کیلئے اس اکاؤنٹ سے ڈاکٹروں کی تنخواہ دینا فی نفسہ جائز ہے، تاہم چونکہ ڈاکٹر مستحق اور غیر مستحق دونوں قسم کے مریضوں کا علاج کرتے ہیں، اس لئے ڈاکٹروں کی تنخواہ میں غیر مستحق زکوٰۃ مریضوں کے تناسب سے عطیات کی مد سے بھی رقم شامل کرلی جائے۔

(۳)۔۔۔ جی ہاں! اس اکاؤنٹ میں موجود رقم سے ادویات خرید کر مریضوں کو مالک بنا کر دینا یا ان کے علاج معالجہ میں استعمال کرنا جائز ہے۔ تاہم دو باتوں کا خیال رکھا جائے کہ:

(الف)۔۔۔ زکوٰۃ کی مد میں حاصل ہونے والی رقوم اور ان سے خریدی ہوئی اشیاء اور زکوٰۃ کی مد میں حاصل ہونے والی دیگر اشیاء تملیک بعد بھی حتی الامکان مستحق زکوٰۃ افراد پر ہی پر خرچ کی جائیں۔ تملیک کے بعد حاصل ہونے والی رقوم سے جس قدر فائدہ غیر مستحق زکوٰۃ افراد حاصل کریں، ان کے تناسب سے عطیات کی مد سے بھی رقم شامل کرلی جائے۔

(ب)۔۔۔ زکوٰۃ کا معاملہ انتہائی حساس ہے، اور زکوٰۃ کے مسائل بھی دقیق ہوتے ہیں، جس میں بعض دفعہ عام آدمی سے غلطی کا امکان رہ جاتا ہے، اس لئے زکوٰۃ کی رقوم سے چلنے والے رفاہی ادارے کیلئے نہایت ضروری ہے کہ وہ محض دارالافتاء سے فتوی لینے کو ہرگز کافی نہ سمجھے بلکہ اپنے معاملات کو کسی مستند اور ماہر مفتی کی نگرانی میں انجام دے۔ تاکہ لوگوں کی زکوٰۃ درست مصرف میں خرچ ہو اور ادارہ کسی خلاف شرع کام کا بھی مرتکب نہ ہو۔

الدر المختار (س) (۲/ ۲۷۱)

وحيلة التكفين بها التصدق على فقير ثم هو يكفن فيكون الثواب لهما وكذا في تعمير المسجد، وتمامه في حيل الأشباه .... والله سبحانه وتعالى اعلم

حسین احمد سیف
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۸/صفر الخیر/۱۴۳۹ھ
۸/نومبر/۲۰۱۷ء

فتوی نمبر ۱۹۲۷/۳۷
مورخہ ۲۱/۲/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
بندہ ابراہیم عیسیٰ
۲۱-۲-۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفراللہ
۲۱/۲/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
۱۸/۲/۱۴۳۹ھ

مفتی